سوال

(187)شادی کے بعد بیوی نفسیاتی مریض نکلی، توکیا مہر واپس لیا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے شادی کی اورکچھ مدت بعد یہ انکشاف ہواکہ میری بیوی تونفسیاتی مریضہ ہے جبکہ اس کی بہنیں ایسی نہیں ہیں۔اس کے گھر والوں نے شادی کے وقت مجھ س مہر طلب کیا تو میں نے ادا کردیا۔اب اس حالت میں مہر کے متعلق کیا حکم ہے مجھے افسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے دھوکہ ہوا ہے؟توکیا مہر کے متعلق دوبارہ سوچا جاسکتا ہے۔اس لیے کہ میری عائلی زندگی بہت ہی خراب ہے۔اگر طلاق ہوجائے تو ممکن ہے وہ اپنے مہر کوکسی اچھے سے وکیل کرنے میں استعمال کرلے جس کے ذریعے امریکی قانون کے مطابق مجھ سے بہت کچھ اورمال بھی حاصل کرلے گئی مجھے اس حالت میں کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگروہاں کوئی شرعی قاضی ہوتواس سے رابطہ کریں اوراگرنہ ہوتوپھر معاملہ یہ ہے کہ اگر عورت سے ہم بستری کرلی گئی ہے تواسے مہر دیناہوگا کیونکہ اب یہ اس کا حق ہے۔

یہ مرض اگرایساہے کہ جس کی وجہ سے عورت سے ہم بستری ممکن نہیں توپھر اس حالت میں اسے جو مہر دیا ہے وہ واپس لے لے کیونکہ اس کے ساتھ دھوکہ ہواہے اوریاد رہے کہ اگراس کے ساتھ دھوکہ نہیں ہوا توپھر اسے کچھ بھی واپس لینے کا حق نہیں۔اس لیے کہ اس نے عورت کے بارے میں شادی سے پہلے تحقیق میں کوتاہی کا مظاہرہ کیا ہے۔(واللہ اعلم)(شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص258

محدث فتویٰ